سوال

(21) سالگرہ کرنا اس ہیئت سے کہ اس میں گرہ وغیرہ نہ ڈالی جائے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ سالگرہ کرنا اس ہیئت سے کہ اس میں گرہ وغیرہ نہ ڈالی جائے، جیسا کہ دستور ہے، بلکہ فقط لڑکے کو نہلا کر نئے کپڑے پہناویں اور کچھ شرینی مثل بتاشے وغیرہ بلا دینے فاتحہ وغیرہ کے تقسیم کردیں، جائز ہے کہ نہیں۔ اگر جائز ہے توکس دلیل سے اور اگر نا جائز ہے توکس دلیل سے، دلیل قرآن و حدیث سے ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری شریعت محمدیہ میں سالگرہ کرنا پایا نہیں جاتا، نہ ہمارے حضرت ﷺ کے زمانہ میں کسی کی سالگرہ کی گئی اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اورنہ تابعین رحمھم اللہ علیھم کے زمانہ میں کی گئی لہذا ممنوع ہے، فرعون مردود سالگرہ کیا کرتا تھا، فرعونی رسم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ محمد عبدالرحمن پنجاب   (سید محمد نذیر حسین)

فتاویٰ نذیریہ

جلد01